باب: 3. اسلامی جمہوریہ پاکستان کا جغرافیہ

سوالات کی فہرست

سوال نمبر 1۔ پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت بیان کیجئے۔

سوال نمبر 2۔ پاکستان کے پہاڑی کون کون سے ہیں؟اور کہاں واقع ہیں؟

سوال نمبر 3۔ درج ذیل پر نوٹ لکھیے۔
(الف) سطح مرتفع (ب)میدان (ج)وادیاں

سوال نمبر 4۔ درجہ حرارت کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؟ ہر حصے کی تفصیل بیان کیجئے۔

سوال نمبر 5۔ آب وہوا انسانی زندگی پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے؟ وضاحت کیجئے۔

سوال نمبر 6۔ نقشہ کی تعریف کریں۔ نیز نقشہ بنانے کے لئے ہمیں کون کون سی معلومات درکار ہوتی ہیں؟

سوالات کے مختصر جوابات (مشقی / اضافی)

کثیرالانتخابی جوابات (مشقی / اضافی)

taleemcity.com

سوال نمبر 1۔ پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت بیان کیجئے۔

جواب :

پاکستان کا محل وقوع

'' قدرت نے آپ کو ہر چیز سے بہرہ ور کیا ہے آپ کے پاس لامحدود وسائل ہیں۔آپ کی ریاست کی بنیادیں مضبوطی سے رکھ دی گئی ہیں۔اب یہ آپ کا کام ہے کہ اس کی تعمیر کریں''۔ (قائداعظم)

اہم معلومات :

پاکستان کا پورا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے جو 14 اگست 1947ء کو آزاد ہوا۔اس کا رقبہ 7,96,096 مربع کلومیٹر ہے۔ پاکستان کی 98 فیصد آبادی مسلمان ہے۔ باقی 2 فیصد عیسائی، ہندو، پارسی، قادیانی وغیرہ بھی رہتے ہیں۔ اس ملک میں بہت سی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ جن میں اردو، پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی، سرائیکی، کشمیری اور فارسی وغیرہ شامل ہیں۔

خوش قسمت ملک :

پاکستان براعظم ایشیا کے جنوب میں واقع ہے جو زرخیز زمین، بلند پہاڑوں، دریاؤں اور خوبصورت وادیوں کا ملک ہے۔ درجہ حرارت کی بنیاد پر یہاں ایسے بھی علاقے ہیں جہاں سارا سال گرمی رہتی ہے اور ایسے بھی علاقے ہیں جہاں سارا سال سردی رہتی ہے۔ یہاں کے میدان زرخیز اور بھرپور پیداوار کے لحاظ سے دنیا میں مشہور ہیں۔ یہاں قریباً ہر قسم کے پھل پیدا ہوتے ہیں جو ذائقے میں دنیا کے بہترین پھلوں میں شمار ہوتے ہیں۔ پاکستان کی آبادی تقریباً 16 کروڑ ہے۔

طویل بلد اور عرض بلد :

پاکستان 1/2 23 درجے سے 37 درجے عرض بلد شمالی اور 61 درجے سے 77 درجے طول بلد مشرق کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ اس کی مشرقی سرحد بھارت، شمالی سرحد چین اور مغربی سرحد افغانستان اور ایران سے ملتی ہے۔ پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے۔

محل وقوع کی اہمیت :

پاکستان کو اپنے محل وقوع کے لحاظ سے نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ پوری دنیا میں خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ درج ذیل نکات پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں۔

خلیج فارس سے ملحقہ مسلم ممالک :

پاکستان کے جنوب مغرب میں خلیج فارس واقع ہے۔ جس کے ساتھ ایران، کویت، عراق، سعودی عرب، قطر، بحرین، اومان اور عرب امارات کی حدود ملتی ہیں۔ یہ ممالک تیل کی پیداوار کے لحاظ سے بہت اہم ہیں اور مسلم برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ پاکستان کے ان ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات ہیں۔

افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک :

پاکستان کے شمال مغرب میں افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیزستان ہیں جو سمندر سے بہت دور ہیں اور ان کا اپنا کوئی ساحل نہیں ہے اس لئے ان کو سمندر تک پہنچنے کے لئے پاکستان کی سرزمین سے گزرنا پڑتا ہے۔ یہ ممالک بھی تیل اور گیس کی پیداوار کے اعتبار

سے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ زرعی لحاظ سے بھی ان کا شمار زیادہ پیداوار کے علاقوں میں ہوتا ہے۔ ان کی کل آبادی پاکستان سے بھی کم ہے مگر رقبہ کے لحاظ سے ہم سے چھ گنا بڑے ہیں۔ اگر ان ممالک کو موٹروے کے ذریعے ملا دیا جائے تو پاکستان کو فائدہ ہوگا اور تعلقات میں مزید اضافہ ہوگا۔

چین:

شمالی پہاڑوں کے شمال میں چین واقع ہے۔ شاہراہ ریشم پاکستان اور چین کو ملاتی ہے۔ یہ پاکستان اور چین نے مل کر بنائی ہے اور ان کے مابین بہت اچھے تعلقات ہیں۔ چین نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا اور پاکستان بھی چین کی دوستی پر فخر کرتا ہے۔ پاکستان میں کئی ترقیاتی منصوبے چین کی مدد سے چل رہے ہیں۔ دفاعی طور پر بھی چین نے پاکستان کی ہمیشہ حمایت کی ہے۔ چین، پاکستان دوستی بے مثال ہے۔

بھارت:

ہمارے مشرق میں بھارت کا ملک ہے، جو آبادی میں چین کے بعد دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے۔ وہ ایک زرعی اور صنعتی ملک ہونے کے علاوہ ایک بہت بڑی ایٹمی طاقت ہے۔ آزادی کے بعد سے ہمارے تعلقات اس سے اچھے نہیں رہے۔ ان دونوں ممالک کے درمیان اب تک تین جنگیں ہو چکی ہیں جس کی وجہ سے اس خطے میں امن نہ ہونے کے باعث ترقی نہیں ہو سکی۔

کشمیر کا مسئلہ:

دونوں ممالک اپنے دفاع کے لئے اپنی آمدن کا زیادہ سے زیادہ حصہ جنگی ہتھیاروں پر خرچ کر رہے ہیں۔ دونوں ممالک ایٹمی ہتھیاروں اور میزائل کی دوڑ میں بہت آگے نکل چکے ہیں اور اگر اب جنگ ہوتی ہے تو یہ مکمل تباہی ہوگی اور کسی کے ہاتھ کچھ نہ آئے گا۔ ان کے درمیان دشمنی کی سب سے بڑی خلیج مسئلہ کشمیر ہے، اگر دونوں ممالک کشمیر کا مسئلہ باہمی گفت وشنید سے حل کر لیں تو پورے جنوبی ایشیا کے خطے کیلئے امن وخوشحالی کا باعث ہوگا۔

اہم بندرگاہیں:

کراچی، پورٹ قاسم اور گوادر اور پاکستان کی اہم بندرگاہیں ہیں۔

دیگر ممالک سے تعلقات:

اس کے علاوہ پاکستان کے خوشگوار تعلقات بحر ہند کے راستے کئی ممالک کے ساتھ قائم ہیں۔ ان میں جنوب مشرقی ایشیائی مسلم ممالک (انڈونیشیا، ملائشیا، برونائی دارالسلام) جنوبی ایشیائی مسلم ممالک (بنگلہ دیش، مالدیپ) اور سری لنکا شامل ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر 2۔ پاکستان کے پہاڑی کون کون سے ہیں؟ اور کہاں واقع ہیں؟

جواب:

پاکستان کے طبعی خدوخال

''قدرت نے آپ کو ہر چیز سے بہرہ ور کیا ہے آپ کے پاس لامحدود وسائل ہیں۔ آپ کی ریاست کی بنیادیں مضبوطی سے رکھ دی گئی ہیں۔ اب یہ آپ کا کام ہے کہ اس کی تعمیر کریں''۔ (قائداعظم)

پاکستان کی سطح چار اقسام کے طبعی خدوخال پر مشتمل ہے۔

1: پہاڑ۔　2: سطح مرتفع۔　3: میدان۔　4: وادیاں۔

پہاڑ:

''خشکی کے اس بلند قطعے کو پہاڑ کہتے ہیں جس کی سطح پتھریلی، ناہموار، ڈھلوان دار اور سطح سمندر سے بلندی قریباً 9 سو میٹر ہو''۔ پاکستان کے پہاڑی سلسلے مندرجہ ذیل ہیں۔

1: شمالی پہاڑی سلسلے۔　2: وسطی پہاڑی سلسلے۔　3: مغربی پہاڑی سلسلے۔

شمالی پہاڑی سلسلے:

برصغیر پاک و ہند کے شمال میں کوہ ہمالیہ کے پہاڑی سلسلے مغرب سے مشرق کی طرف پھیلے ہوئے ہیں، جن کی لمبائی تقریباً 2430 کلومیٹر ہے۔ یہ چار بڑے پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہے۔

ذیلی ہمالیہ یا شوالک کی پہاڑیاں:

یہ پہاڑی سلسلہ دریائے سندھ کے مشرق میں ہے اور کوہستان ہمالیہ کی جنوبی شاخ ہے جو شرقاً غرباً پھیلی ہوئی ہے۔ اس کی بلندی تقریباً 900 میٹر ہے۔ اس کو شوالک کا پہاڑی سلسلہ بھی کہتے ہیں۔ اس کی مشہور پہاڑیاں پبی ہلز ہیں جو ہزارہ اور مری کے جنوب میں واقع ہیں۔ ان کا مغربی سلسلہ پاکستان میں جبکہ زیادہ تر حصہ بھارت میں واقع ہے۔

ہمالیہ صغیر کا پہاڑی سلسلہ:

شوالک کی پہاڑیوں کے شمال اور ان کے متوازی یہ پہاڑی سلسلہ مشرق سے مغرب تک پھیلا ہوا ہے۔ پیر پنجال اس سلسلہ کا سب سے بڑا یعنی بلند پہاڑی سلسلہ ہے۔ اس سلسلے کے مشہور صحت افزاء مقام مری، ایوبیہ، نتھیا گلی وغیرہ ہیں۔ اس سلسلے کی بلندی 1800 میٹر سے 4600 میٹر تک ہے۔ ہمالیہ صغیر کا یہ مختصر حصہ پاکستان میں اور باقی جنوبی ایشیا کے شمال میں واقع ہے۔

ہمالیہ کبیر کا پہاڑی سلسلہ:

یہ دنیا کے بلند ترین پہاڑی سلسلوں میں سے ایک ہے۔ اس کی اوسط بلندی 6500 میٹر ہے جو برف سے سارا سال ڈھکا رہتا ہے۔ کشمیر کی خوبصورت وادی پیر پنجال، ہمالیہ کبیر کے درمیان واقع ہے۔ اس سلسلے میں بہت سے گلیشیئر پائے جاتے ہیں جن کے پگھلنے سے دریا وجود میں آتے ہیں۔ اس سلسلہ کی مشہور چوٹی نانگا پربت ہے جس کی بلندی 8126 میٹر ہے۔

کوہ قراقرم کا پہاڑی سلسلہ:

کوہستان ہمالیہ کے شمال میں سلسلہ کوہ قراقرم کشمیر اور گلگت میں چین کی سرحد کے ساتھ ساتھ مغرب سے مشرق کی طرف پھیلا ہوا ہے۔ اس سلسلہ کی اوسط بلندی 7000 میٹر ہے اور دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی جس کو گوڈون آسٹن یا کے۔ٹو کہتے ہیں، اسی سلسلہ میں واقع ہے، اس کی بلندی 8611 میٹر ہے۔ پاکستان کی شاہراہ ریشم یا قراقرم اسی سلسلہ میں سے گزر کر درہ خنجراب کے راستے چین تک جاتی ہے۔

کوہستان ہندوکش:

پاکستان کے شمال مغرب میں کوہستان ہندوکش واقع ہے۔ان پہاڑوں کا بیشتر حصہ افغانستان میں پایا جاتا ہے۔ان کی بلندترین چوٹی ترچ میر ہے، جس کی بلند 7690 میٹر ہے۔شمال مغرب پہاڑوں کے جنوب میں بھی کچھ پہاڑی سلسلے پاکستان میں موجود ہیں جو شمالاً جنوباً پھیلے ہوئے ہیں۔

سوات اور چترال کے پہاڑ:

کوہستان ہندوکش کے جنوب میں چھوٹے چھوٹے پہاڑی سلسلے پھیلے ہوئے ہیں، ان پہاڑوں کی بلندی 3000 سے لے کر 5000 میٹر تک ہے۔ان پہاڑوں کے درمیان درہ لواری ہے جو چترال اور پشاور کو ملاتا ہے اور سردیوں میں برف باری کے باعث بند رہتا ہے۔ یہاں ایک سرنگ بنائی جارہی ہے جس کی وجہ سے چترال اور ملک کے دوسرے حصوں کے درمیان پشاور سے آمدورفت کا سلسلہ سارا سال جاری رہے گا۔ان پہاڑی سلسلوں کے درمیان دریائے سوات، دریائے چترال اور دریائے پنجکوار بہتے ہیں۔

وسطی پہاڑی سلسلہ

کوہستان نمک:

یہ پہاڑی سلسلے پوٹھوار سطح مرتفع کے جنوب میں دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان واقع ہیں۔اس پہای سلسلے کی اوسط بلندی 700 میٹر ہے۔ سکیسر اس سلسلے کا خوبصورت مقام ہے۔اس میں نمک، جپسم اور کوئلہ کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔

کوہ سلیمان:

دریائے سندھ کے مغرب میں وزیرستان کی پہاڑیاں اور دریائے گومل کے جنوب سے یہ پہاڑی سلسلہ شمالاً جنوباً شروع ہوکر پاکستان کے وسط تک جا پہنچتا ہے۔اس سلسلے کی سب سے بلند چوٹی تخت سلیمان ہے جس کی بلندی 3443 میٹر ہے۔اس علاقے کا اہم دریا بولان ہے جو درہ بولان سے بہتا ہوا دریائے سندھ سے جاملتا ہے۔

کوہ کیرتھر:

کوہ سلیمان کے جنوب اور دریائے سندھ کے مغرب میں کوہ کیرتھر کا پہاڑی سلسلہ پھیلا ہوا ہے۔ یہ دریائے سندھ کے زیریں میدان کے مغرب میں واقع ہے۔کم بلند اور خشک پہاڑوں پر مشتمل ہے اور اس کے مغرب میں بب اور مکران کے پہاڑی سلسلے واقع ہیں۔ یہ پہاڑ پاکستان کے جنوب میں واقع ہیں۔

مغربی پہاڑی سلسلے

کوہ سفید کا پہاڑی سلسلہ:

یہ دریائے کابل کے جنوب میں شمالاً جنوباً پاک افغان سرحد کے ساتھ دریائے کرم تک پھیلا ہوا ہے۔اس کا کچھ حصہ افغانستان میں جبکہ بیشتر حصہ پاکستان میں ہے۔اس کا پھیلاؤ شرقاً غرباً ہے، اس کی اوسط بلندی 3600 میٹر ہے۔اس میں درہ خیبر واقع ہے جو پاکستان اور افغانستان کو پشاور کابل روڈ سے ملاتا ہے۔ اس پہاڑی سلسلے کی بلندترین چوٹی سلکارم ہے جو 4761 میٹر بلند ہے۔

taleemcity.com

وزیرستان کی پہاڑیاں:

یہ پہاڑی سلسلہ دریائے کرم کے جنوب میں پاک افغان سرحد کے ساتھ ساتھ شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔ان پہاڑیوں میں درہ ٹوچی اور درہ گومل واقع ہیں۔

ٹوبا کاکڑ پہاڑی سلسلہ:

وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں افغانستان سرحد کے ساتھ ٹوبا کاکڑ پہاڑی سلسلہ واقع ہے جو شمال سے جنوب کی طرف چلتا ہوا کوئٹہ کے شمال پر آ کر ختم ہو جاتا ہے۔

چاغی کی پہاڑیاں:

پاکستان کے مغرب میں افغان سرحد کے ساتھ چاغی کی پہاڑیاں واقع ہیں۔پاکستان نے ان پہاڑیوں میں 28 مئی 1998ء میں ایٹمی دھماکے بھی کئے تھے۔

راس کوہ کی پہاڑیاں

یہ پہاڑی سلسلہ چاغی کی پہاڑیوں کے جنوب میں واقع ہے۔چاغی کے مغرب میں کوہ سلطان واقع ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر3۔ درج ذیل پر نوٹ لکھیے۔

(الف) سطح مرتفع۔ (ب) میدان۔ (ج) وادیاں

جواب:

(الف) سطح مرتفع

پاکستان میں سطح مرتفع دو ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

1: سطح مرتفع پوٹھوار۔ 2: سطح مرتفع بلوچستان

سطح مرتفع پوٹھوار:

☆ کوہستان نمک کے شمال میں دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان سطح مرتفع پوٹھوار واقع ہے۔
☆ اس کی زیادہ سے زیادہ بلندی 600 میٹر تک ہے۔
☆ اس میں چونا، کوئلہ اور معدنی تیل کے وسیع ذخائر پائے جاتے ہیں۔
☆ پاکستان اپنی معدنی تیل کی ضرورت کا کچھ حصہ یہاں سے پورا کرتا ہے۔
☆ سطح مرتفع پوٹھوار کی سطح بے حد کٹی پھٹی ہے۔
☆ دریائے سوان اس کا مشہور دریا ہے۔

سطح مرتفع بلوچستان:

☆ یہ سطح مرتفع کوہ سلیمان اور کیرتھر کے پہاڑی سلسلوں کے مغرب میں واقع ہے۔

☆ اس کی زیادہ سے زیادہ بلندی 900 میٹر تک ہے۔

☆ اس کے شمال میں ٹوبا کاکڑ اور چاغی کے پہاڑی سلسلے ہیں۔

☆ یہ سارا علاقہ بنجر ہے۔

☆ اس کے مغرب میں ریت کا میدان (Sandy Desert) ہے جس کو صحرائے بلوچستان بھی کہتے ہیں۔

(ب) میدان

میدان کسے کہتے ہیں:

''ایک وسیع کم ڈھلوان دار اور نسبتاً ہموار سطح کو میدان کہتے ہیں''۔ پاکستان میں جہاں بہت سے پہاڑی سلسلے ہیں وہاں وسیع اور زرخیز میدان بھی پائے جاتے ہیں، جن کو دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں نے پہاڑوں سے زرخیز مٹی لا کر بنایا ہے۔ یہ ہمالیہ سے لے کر بحیرہ عرب تک پھیلے ہوئے ہیں۔ پاکستان اپنی زرعی ضروریات ان میدانوں سے حاصل کرتا ہے اور فاضل پیداوار برآمد کر کے زرمبادلہ کماتا ہے۔

میدانوں کی تقسیم:

ان میدانوں کو ہم چار حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

1: دریائے سندھ کا بالائی میدان۔ 2: دریائے سندھ کا زیریں میدان۔

3: ساحلی میدان۔ 4: ریگستانی یا صحرائی میدان

دریائے سندھ کا بالائی میدان

پانچ دریاؤں کی زمین:

یہ میدان شوالک اور کوہستان نمک کے جنوب اور کوہ سلیمان کے مشرق میں واقع ہے۔ بالائی حصے کو پانچ دریا سیراب کرتے ہیں، جن میں ستلج، راوی، چناب، جہلم اور سندھ شامل ہیں۔ اس لئے اس حصے کو پنجاب بھی کہتے ہیں۔ یعنی پانچ آب یا پانچ دریاؤں کی زمین پنجاب آزادی کے وقت دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ مشرقی پنجاب، بھارت اور مغرب پنجاب، پاکستان میں شامل ہو گیا۔ اوپر بیان کئے گئے پانچوں دریا مٹھن کوٹ کے مقام پر دریائے سندھ میں گرتے ہیں۔ وہاں سے دریائے سندھ کا زیریں حصہ شروع ہوتا ہے۔

خصوصیات:

بالائی میدان شمال کی طرف اونچا ہے اور جنوب کی طرف ڈھلوان دار ہے، اسی لئے دریا شمال سے جنوب کی طرف بہتے ہیں۔ ان دریاؤں سے بہت سی نہریں نکال کر اس میدان کو سیراب کیا گیا ہے اور پیداوار کے لحاظ سے دنیا کے زرخیز ترین میدانوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہاں چاول، گندم، کپاس، مکئی، گنے وغیرہ کی کاشت ہوتی ہے۔

دوآبہ:

دو دریاؤں کی درمیانی جگہ کو دوآبہ کہتے ہیں، درج ذیل دوآبے بہت مشہور ہیں۔

1: باری دوآب۔ 2: رچنا دوآب۔ 3: چج دوآب۔ 4: سندھ ساگر دوآب۔

زرخیز میدان:

''دریاؤں کے کناروں کے ساتھ ساتھ مٹی کی تہہ نشینی سے جو علاقہ بنتا ہے اسے بار کہتے ہیں'' جو زراعت کے لئے بہت موزوں ہے، جیسے کہ نیلی بار، ساندل بار اور کرانا بار وغیرہ۔ اس میدان کے مغرب میں دریائے جہلم کے پار تھل کا ریگستان ہے۔ اس کا بڑا حصہ نہروں سے سیراب کیا جاتا ہے۔ ''سندھ کے مغرب کیطرف کم بلند یا دامنی میدان ہیں جنہیں ڈیرہ جات کہتے ہیں''۔ ڈیرہ اسماعیل خاں اور ڈیرہ غازی خاں کے علاقے اس میں شامل ہیں۔ پشاور کا میدان شمال مغرب میں دریائے کابل کے ساتھ واقع ہے اور مغرب سے مشرق کی جانب پھیلا ہوا ہے دریائے کابل اٹک کے مقام پر دریائے سندھ سے ملتا ہے۔ یہ میدان بھی زرخیز ہے۔ دریائے کابل پر وارسک کے مقام پر وارسک ڈیم بنایا گیا ہے یہاں پر گندم گنا مکئی وغیرہ کاشت کی جاتی ہیں۔

دریائے سندھ کا زیریں میدان

زرخیز مٹی کا میدان:

مٹھن کوٹ سے نیچے دریائے سندھ ایک بڑے دریا کی مانند اکیلا بہتا ہوا بحیرہ عرب میں جا گرتا ہے۔ اس سارے علاقے کو دریائے سندھ کا زیریں میدان کہتے ہیں۔ یہ بھی زرخیز مٹی کا میدان ہے اور یہاں بارش کم ہوتی ہے۔ بالائی حصے کی طرح بے شمار نہریں نکالی گئی ہیں جو اس کو سیراب کرتی ہیں۔ اس کے مغرب کی طرف کوہ کیرتھر کا سلسلہ واقع ہے اور مشرق کی طرف تھر کا ریگستانی علاقہ واقع ہے۔

بیراج:

سکھر بیراج، غلام محمد بیراج اور گڈو بیراج سے نکلنے والی نہریں اس علاقے کو سیراب کرتی ہیں۔ سیلاب کے دنوں میں دریا کا پانی وسیع علاقے میں پھیل جاتا ہے۔ سندھ کے زیریں میدان میں کپاس، چاول، گنا، گندم، مکئی وغیرہ کاشت کی جاتی ہے۔

ساحلی میدان

محل وقوع:

پاکستان کے جنوب میں ساحلی میدان بحیرہ عرب کے ساتھ ساتھ واقع ہے۔ یہ میدان مشرق کی طرف چوڑے اور مغرب کی طرف پہاڑوں کی وجہ سے محدود ہوتے جاتے ہیں۔

پاکستان کے ساحل:

پاکستان کے ساحل بہت خوبصورت ہیں۔ کراچی پورٹ بن قاسم اور گوادر کی بندرگاہیں انہی ساحلوں پر واقع ہیں اگر حکومت ان ساحلی علاقوں کو سیر و سیاحت کے لئے ترقی تو پاکستان کافی زرمبادلہ کما سکتا ہے۔

ریگستانی یا صحرائی میدان

پاکستان کے صحرا:

''ایسا علاقہ جہاں سالانہ بارش 250 ملی میٹر سے کم ہو صحرائی کہلاتا ہے''۔ پاکستان کا بہت بڑا علاقہ بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے ریگستان یا صحرائی ہے۔

دریائے سندھ کے مغرب میں تھل کا ریگستان ہے، جس کے بڑے حصے کو نہروں سے سیراب کیا گیا ہے۔اسی طرح بہاولنگر کے جنوب میں چولستان کا ریگستان شروع ہو کر بھارت کے علاقے راجستھان کے صحرا سے جاملتا ہے۔صوبہ سندھ میں یہ تھر کے ریگستان سے مل جاتا ہے۔جنوبی پنجاب، سندھ، جنوبی سرحد اور بلوچستان کے علاقے صحرائی ہیں اور یہاں سردیوں اور گرمیوں میں سالانہ بارش 250 ملی میٹر سے کم ہوتی ہے۔بعض علاقوں کو نہروں سے سیراب کیا گیا ہے جو اچھی پیداوار دیتے ہیں۔

بلوچستان کا صحرائی علاقہ:

مکران پہاڑی سلسلے کے مغرب اور شمال مغرب میں بلوچستان کا صحرائی علاقہ موجود ہے۔ یہاں پر بارش دس انچ سالانہ سے کم ہے جو سردیوں کے موسم میں ہوتی ہے اور گرمیوں میں بارش نہیں ہوتی۔ یہاں پر چھوٹے ڈیم بنا کر علاقے کی ضرورت کو پورا کیا جا سکتا ہے جس سے بلوچستان میں زراعت کو فروغ ملے گا۔ بلوچستان کے اس صحرائی علاقے میں بہت کم لوگ آباد ہیں، معاشی سرگرمیاں بہت محدود ہیں۔ زمین بنجر ہے، چند خانہ بدوش اس علاقے میں ملتے ہیں۔اونٹ صحرائی علاقوں میں باربرداری کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں، سہولیات ناپیدا ہیں اور لوگوں کے حالات قابل رحم ہیں۔بلوچستان کے ان علاقوں میں کہیں کہیں کاریز سے آبپاشی بھی کی جاتی ہے۔

(ج) وادیاں

''پہاڑوں کے درمیان اور وادیوں کے ساتھ کا علاقہ وادی کہلاتا ہے''

دل کش مناظر:

پہاڑوں کے درمیان اور دریاؤں کے ساتھ ساتھ وادیوں کا علاقہ بہت دل کش مناظر پیش کرتا ہے جو دنیا بھر کے سیاحوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔

صحت افزا مقامات:

گرمیوں میں جب میدانی علاقوں میں گرمی کی شدت ہوتی ہے تو لوگ گرمیوں کی چھٹیاں گزارنے کے لئے بھی ان صحت افزاء مقامات پر جاتے ہیں۔

اہم وادیاں:

ان وادیوں میں کاغان، سوات، لیپا، چترال، ہنزا، وادی نیلم، مری، ایوبیہ، نتھیا گلی اور زیارت وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

حکومتی کردار:

حکومت ان علاقوں کو ترقی دے کر کثیر مقدار میں زرمبادلہ کما سکتی ہے۔نیز اس طرح ان علاقوں میں روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر 4۔ درجہ حرارت کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے؟ ہر حصے کی تفصیل بیان کیجئے۔

جواب:

درجہ حرارت کے لحاظ سے پاکستان کے علاقے

درجہ حرارت کی بنیاد پر ہم پاکستان کو درج ذیل چار حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

1: پاکستان کے ساحلی علاقے۔　　2: پاکستان کے میدانی علاقے
3: مغربی پہاڑی سلسلے۔　　4: شمالی پہاڑی سلسلے
5: پاکستان کے ساحلی علاقے

☆ پاکستان کے ساحلی علاقوں میں آب وہوا سارا سال گرم مرطوب رہتی ہے۔ یہاں نسیم بری اور نسیم بحری ہوائیں گرمی کی شدت میں کمی کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے یہاں گرمیاں شدید قسم کی نہیں ہوتیں۔

☆ درجہ حرارت اوسطاً 32 سینٹی گریڈ کے قریب رہتا ہے اس لئے یہاں سردی نہیں ہوتی۔ کبھی کبھار کوئٹہ کی ہوا کراچی کا رخ کرتی ہے جس سے موسم خوشگوار ہو جاتا ہے۔

☆ یہاں بارش بہت کم ہوتی ہے جو دس انچ سالانہ سے کم ہے لیکن ہوا میں رطوبت زیادہ رہتی ہے۔

پاکستان کے میدانی علاقے:

☆ اس حصے میں گرمی شدید ہوتی ہیں، درجہ حرارت 50 سینٹی گریڈ سے زیادہ بھی ہو جاتا ہے۔ گرمی اپریل سے شروع ہو کر ستمبر تک رہتی ہے اور اوسط درجہ حرارت 35 سینٹی گریڈ سے زیادہ ہی رہتا ہے جبکہ جون اور جولائی کا اوسط درجہ حرارت 40 سینٹی گریڈ ہو جاتا ہے۔

☆ جنوبی میدانی علاقے مارچ میں ہی گرمی کی لپیٹ میں چلے جاتے ہیں اور اکتوبر تک شدید گرمی پڑتی ہے۔ یہاں اوسط درجہ حرارت 40 سینٹی گریڈ کے قریب رہتا ہے۔

☆ جولائی اگست اور ستمبر میں مون سون بارش کی وجہ سے شمالی علاقوں میں گرمی کا زور کم ہوتا ہے لیکن جنوبی علاقے زیادہ تر بارش سے محروم رہتے ہیں اس لئے یہاں گرمی کا زور برقرار رہتا ہے۔

☆ ان علاقوں میں جیکب آباد، سبی اور ملتان شامل ہیں جن کا درجہ حرارت 45 سے لے کر 54 درجے سینٹی گریڈ تک چلا جاتا ہے۔ سردیوں میں درجہ حرارت میں کمی آتی ہے۔ شمالی میدان علاقے کا درجہ حرارت اوسطاً 7 سینٹی گریڈ کے قریب رہتا ہے۔ یہاں دسمبر سے لے کر فروری تک موسم سرد رہتا ہے لیکن شدید سردی نہیں ہوتی

☆ جنوبی میدانی علاقوں میں درجہ حرارت 15 سینٹی گریڈ کے قریب یا اس سے زیادہ رہتا ہے اور جنوری کا موسم خوشگوار رہتا ہے۔

مغربی پہاڑی سلسلے:

☆ مغربی پہاڑی سلسلوں میں گرمی کا موسم اپریل سے ستمبر تک رہتا ہے جہاں درجہ حرارت 30 سینٹی گریڈ سے کم ہی رہتا ہے اس لئے یہاں گرمی قابلِ برداشت ہوتی ہے۔

☆ یہاں موسم سرما میں درجہ حرارت صفر درجے سینٹی گریڈ سے کم ہو جاتا ہے اور مغربی ہواؤں کی وجہ سے دسمبر اور جنوری میں برف باری ہوتی ہے جس سے سردی کی شدت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

شمالی پہاڑی علاقے

☆ ان علاقوں میں گرمیوں کا موسم خوشگوار ہوتا ہے۔ گرمی کے موسم میں اوسط درجہ حرارت 20 سینٹی گریڈ سے کم ہی رہتا ہے اس لئے یہاں بہت سے تفریحی مقامات ہیں جہاں لوگ تفریح کے لئے چلے جاتے ہیں۔

taleemcity.com

☆ ستمبر میں موسم سرد ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اپریل تک سردی پڑتی ہے۔ یہاں سردی کا موسم شدید ہوتا ہے، پہاڑ برف سے ڈھک جاتے ہیں۔ دسمبر، جنوری اور فروری میں درجہ حرارت منفی 5 سینٹی گریڈ سے کم ہی رہتا ہے۔

☆ شمالی پہاڑوں پر گرمیوں میں بارش ہوتی ہے اور سردیوں میں مغربی ہواؤں کی وجہ سے برف باری ہوتی ہے یہیں سے دریا نکل کر جنوب کی طرف بہتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر 5۔ آب و ہوا انسانی زندگی پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے؟ وضاحت کیجئے۔

جواب:

پاکستان کی آب و ہوا

کسی بھی مقام کا موسم بدلتا رہتا ہے۔ جیسے کہ لاہور کا موسم صبح کے وقت خوشگوار، دوپہر کو گرم اور شام کو بہتر ہو جاتا ہے۔ ''کسی جگہ کی روزانہ کی موسمی کیفیت کو موسم کہتے ہیں'' جبکہ ''کسی مقام یا ملک کی سالہا سال کی موسمی کیفیت کی اوسط کو آب و ہوا کہتے ہیں''۔ مثلاً لاہور کی آب و ہوا موسم گرما میں شدید گرم اور نیم مرطوب اور موسم سرما میں سرد ہے۔ درجہ حرارت اور بارش آب و ہوا کے دو اہم جز و ہیں۔

آب و ہوا کے انسانی زندگی پر اثرات:

دنیا میں مختلف علاقوں میں مختلف قسم کی آب و ہوا پائی جاتی ہے جو ان علاقوں پر اور ان کے ماحول پر اپنا ایک خاص اثر رکھتی ہے۔ لوگوں کی سرگرمیاں اس کے تابع ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ مختلف اقسام کی فصلیں، پھل اور پھول بھی آب و ہوا کے تعلق کی بنا پر پیدا ہوتے ہیں۔ آب و ہوا اس علاقے کے جانوروں اور پرندوں کی زندگی پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔

گرمیوں کے موسم:

پاکستان میں گرمیوں کے موسم میں ہم ہلکے کپڑوں کا استعمال کرتے ہیں، پانی بار بار پیتے ہیں، گرم خوراک میں کمی کر دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ سکول اور کالجوں میں چھٹیاں ہو جاتی ہیں لیکن اس موسم میں گندم پک کر تیار ہوتی ہے۔

پھلوں اور مشروبات کا استعمال:

خربوزے اور آم کا موسم آتا ہے اور ہم مشروبات کا استعمال کرتے ہیں۔ چھتری اور ٹوپی کا استعمال بڑھ جاتا ہے، لوگ دوپہر کو گھروں سے باہر نہیں نکلتے۔

میدانی علاقے:

میدانی علاقے مثلاً راولپنڈی، لاہور، ملتان، کراچی اور پشاور وغیرہ میں شدید گرمی پڑتی ہے جس کے باعث ہر قسم کی سرگرمیاں متاثر ہوتی ہیں۔ امیر لوگ گرمیوں سے تنگ آ کر مری، ایوبیہ اور نتھیا گلی جیسے پر فضا مقامات پر چلے جاتے ہیں۔

صحرائی علاقے:

صحرائی علاقے گرمیا اور پانی کی کمی کی وجہ سے ناقابل برداشت ہو جاتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں لوگ نقل مکانی شروع کر دیتے ہیں۔

سردیوں کا موسم:

اسطرح جب سردیوں کا موسم آتا ہے تو ہماری سرگرمیاں دوبارہ تبدیل ہو جاتی ہیں۔ سردیوں میں گوشت اور مچھلی کا استعمال بڑھ جاتا ہے۔لوگ دھوپ میں بیٹھنا اور آگ تاپنا پسند کرتے ہیں۔ گہرے رنگ اور اونی کپڑوں کا استعمال ہوتا ہے، دن چھوٹے اور راتیں لمبی ہو جاتی ہیں۔

برف باری:

بلند پہاڑ شدید سردی کی لپیٹ میں چلے جاتے ہیں۔ راستے برفباری سے بند ہو جاتے ہیں، زندگی مفلوج ہو کر رہ جاتی ہے۔

پہاڑی علاقے:

پہاڑی علاقوں میں بچوں کو چھٹیاں دے دی جاتی ہیں اور لوگ میدانی علاقوں کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں۔ کاروبار بھی آب و ہوا کی تبدیلی سے متاثر ہوتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر 6۔ نقشہ کی تعریف کریں۔ نیز نقشہ بنانے کے لئے ہمیں کون کون سی معلومات درکار ہوتی ہیں؟

جواب:

نقشہ فہمی

دنیا کو سمجھنے اور اس کے مطالعہ کے لئے نقشہ جات بنائے جاتے ہیں۔ ہماری زمین گلوب کی طرح گول ہے لیکن گلوب پر زیادہ معلومات ظاہر کرنا ناممکن ہے اس لئے نقشوں کو بنایا جاتا ہے تاکہ ان کو تفصیل سے بیان کرنا آسان ہو جائے۔ نقشے چھوٹے اور بڑے پیمانوں پر بنائے جاتے ہیں جو مختلف مقاصد کے لئے استعمال میں آتے ہیں، ان کو پڑھنے اور سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہمیں درج ذیل معلومات ہوں۔

نقشہ کی تعریف:

''زمین یا اس کے کسی حصے کو جب کاغذ پر منتقل کیا جاتا ہے تو اسے نقشہ کہتے ہیں''۔ نقشہ بنانے کے لئے ضروری ہے کہ ہمیں درج ذیل معلومات حاصل ہوں۔

پیمانہ کی تعریف:

پیمانہ سے مراد وہ نسبت ہے جو نقشی فاصلوں اور زمینی فاصلوں کے مابین ہے۔ مثلاً ایک انچ برائے 10 میل۔ اس پیمانے کو یوں پڑھا جائے گا کہ ایک انچ نقشی فاصلہ برائے 10 میل زمینی فاصلہ۔ پیمانہ ایک خط کی مدد سے بھی ظاہر کیا جاتا ہے جس کو نقشے کے زیریں حصے میں کھینچا جاتا ہے۔ نقشے پر کسی دو نقاط کے درمیان فاصلہ پیمانے کی مدد سے ناپنے میں مدد ملتی ہے۔

میپ پروجیکشن:

خطوط طول بلد اور خطوط عرض بلد کو گلوب سے سادہ کاغذ پر منتقل کرنے کے طریقے کو میپ پروجیکشن کہتے ہیں۔ کسی بھی ملک کا علاقہ خطوط طول بلد اور خطوط عرض بلد سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جو اس کے محل وقوع کو بیان کرتا ہے۔

علامات:

نقشے پر پہاڑ، دریا، سڑکیں اور شہر اصل حالت میں ظاہر نہیں کئے جا سکتے۔ اس طرح اور بھی بے شمار معلومات ہیں جن کو علامات کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے، کیونکہ کاغذ پر پہاڑ، سڑکیں نہیں بنائی جا سکتیں اس لئے ان سب کو مختلف قسم کی علامات سے ظاہر کیا جاتا ہے، جیسا کہ شہر ایک نقطے سے، سڑک سرخ خط سے، دریا، پانی نیلے رنگ سے اور پہاڑ بھورے خطوط کے ساتھ ظاہر کیے جاتے ہیں۔ نقشوں کا مطالعہ کرتے وقت ہمیں مندرجہ بالا چیزوں کا علم ہونا چاہئے، جس سے نقشے کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔

سمت کا علم:

اسی طرح سمت کا علم ہونا چاہئے، نقشوں میں شمال اوپر اور جنوب نیچے ہوگا، آپ کے دائیں ہاتھ پر مشرق اور بائیں ہاتھ مغرب ہوگا۔ سمتوں کی بنیاد پر ہم زمین کو شمالی اور جنوبی کروں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اسطرح ممالک کو بھی تقسیم کرتے ہیں۔ مثلاً شمالی پاکستان اور جنوبی پاکستان وغیرہ وغیرہ۔

خطوط طول بلد:

''خطوط طول بلد وہ خطوط ہیں جو خط استوار کو کاٹتے ہوئے قطب شمالی اور قطب جنوبی پر جا ملتے ہیں''۔ خط نصف النہار جو لندن کے قریب گرین وچ کے مقام پر سے گزرتا ہے۔ ان خطوط طول بلد کے مرکز میں واقع ہے۔ اس کا درجہ صفر ہے۔ 180 طول بلد اس کے مشرق اور 180 مغرب میں واقع ہیں۔ چنانچہ کل خطوط طول بلد کی تعداد 360 ہے۔

خطوط عرض بلد:

''خطوط عرض بلد وہ خطوط ہیں جو خط استوار کے متوازی شمالاً جنوباً پھیلے ہوتے ہیں۔'' 90 خطوط شمال اور 90 جنوب میں واقع ہیں۔

خط استوا:

''قطب شمالی اور قطب جنوبی کے وسط میں ایسا فرضی خط جو زمین کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرے اس کو خط استوا کہتے ہیں''۔ خطوط عرض بلد اور طول بلد اور سمتوں کی بنیاد پر کسی ملک کے محل وقوع کو بیان کیا جاتا ہے۔ یعنی کون سے ممالک دنیا کے کس حصے میں واقع ہیں۔ اسی طرح علامات کی بنیاد پر ہم سمجھتے ہیں کہ دنیا میں پہاڑ کہاں ہیں، دریا کس علاقے کو سیراب کرتے ہیں اور کہاں کہاں شہر واقع ہیں۔ پیمانہ کی مدد سے کسی دو مقامات کے درمیان فاصلے کو ماپنے میں آسانی ہوتی ہے۔ نقشے پر نیچے کی طرف پیمانہ دیا جاتا ہے مثلاً ایک انچ برائے 10 میل یا ایک سینٹی میٹر برائے 5 کلومیٹر۔

فاصلوں کو ماپنے میں آسانی:

اسی طرح پیمانہ خط کی شکل میں بھی ظاہر کیا جاتا ہے اور کسر اعتباری سے بھی ظاہر کیا جاتا ہے جن کی مدد سے نقشوں پر دیئے گئے مقامات کے درمیان اصل فاصلوں کو ماپنے میں آسانی ہوتی ہے۔ نقشے چھوٹے اور بڑے پیمانے پر بنائے جاتے ہیں، چھوٹی سکیل پر مختصر معلومات اور بڑی سکیل پر معلومات تفصیلی ظاہر کی جاتی ہیں۔ نقشے آبادی، درجہ حرارت، سطح، زراعت، صنعت اور دیگر مختلف قسم کی سرگرمیوں کی تقسیم کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

سوالات کے مختصر جوابات (مشقی)

سوال 1۔ وادیوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: پہاڑوں کے درمیان اور دریاؤں کے ساتھ ساتھ کا علاقہ ''وادی'' کہلاتا ہے۔ وادیوں کا علاقہ بہت دل کش مناظر پیش کرتا ہے جو دنیا بھر کے سیاحوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ ان وادیوں میں کاغان، سوات، نیلم، مری، ایوبیہ وغیرہ بہت مشہور ہیں۔

سوال 2۔ معاشی عدم توازن کی کیا وجوہات ہیں؟

جواب: پاکستان اپنے قیام ہی سے معاشی عدم توازن کا شکار رہا ہے۔ جہاں آمدن کم اور اخراجات زیادہ رہے ہیں۔ جس کی اصل وجہ ہمارے بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کم ہیں، ہماری برآمدات کم اور درآمدات زیادہ ہیں۔ اس لئے بجٹ میں خسارہ معاشی عدم توازن کا شکار رہا ہے۔ ہمارے بجٹ کا سب سے بڑا حصہ قرضوں پر سود کی شکل میں ادا کرنا پڑتا ہے یا پھر فوجی اخراجات بہت ہیں۔ یہ دونوں اخراجات بجٹ کا 80 فیصد بن جاتے ہیں اور ترقیاتی اخراجات 20 فیصد سے بھی کم ہیں یہی وجہ ہے کہ ہم ترقی نہ کر سکے اور عدم استحکام کا شکار رہے۔

سوال 3۔ میپ پروجیکشن کسے کہتے ہیں؟

جواب: خطوط طول بلد اور خطوط عرض بلد کو گلوب سے سادہ کاغذ پر منتقل کرنے کے طریقے کو میپ پروجیکشن کہتے ہیں۔ کسی بھی ملک یا علاقہ کو خطوط طول بلد اور خطوط عرض بلد سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جو اس کے محل وقوع کو بیان کرتا ہے۔

سوال 4۔ خطوط طول بلد کون سے خطوط ہیں؟

جواب: خطوط طول بلد وہ خطوط ہیں جو خط استوا کو کاٹتے ہوئے قطب شمالی اور قطب جنوبی پر جا ملتے ہیں۔ خط نصف النہار جو لندن کے قریب گرین وچ کے مقام پر سے گزرتا ہے۔ ان خطوط طول بلد کے مرکز میں واقع ہے۔ اس کا درجہ صفر ہے۔ 180 طول بلد اس کے مشرق اور 180 مغرب میں واقع ہیں۔ چنانچہ کل خطوط طول بلد کی تعداد 360 ہے۔

سوال 5۔ خلیج فارس سے ملحقہ مسلم ممالک کے نام تحریر کریں۔

جواب: پاکستان کے جنوب مغرب میں خلیج فارس واقع ہے۔ جس کے ساتھ ایران، کویت، عراق، سعودی عرب، قطر، بحرین، اومان اور عرب ممالک کی حدود ملتی ہیں۔ یہ ممالک تیل کی پیداوار کے لحاظ سے بہت اہم ہیں اور مسلم برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ پاکستان کے ان ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات ہیں۔

سوال 6۔ پاکستان کے لئے افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: پاکستان کے شمال مغرب میں افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیزستان میں جو سمندر سے بہت دور ہیں اور ان کا اپنا کوئی ساحل نہیں ہے اس لئے ان کو سمندر تک پہنچنے کے لئے پاکستان کی سرزمین سے گزرنا پڑتا ہے۔ یہ ممالک بھی تیل اور گیس کی پیداوار کے اعتبار سے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ زرعی لحاظ سے بھی ان کا شمار زیادہ پیداوار کے علاقوں میں ہوتا ہے۔ ان کی کل آبادی پاکستان سے بھی کم ہے مگر رقبہ کے لحاظ سے ہم سے چھ گنا بڑے ہیں، اگر ان ممالک کو موٹروے کے ذریعے ملا دیا جائے تو پاکستان کو فائدہ ہوگا اور تعلقات میں مزید اضافہ ہوگا۔

سوال 7۔ شمالی پہاڑوں کی اہمیت بیان کیجئے۔

جواب: یہ پہاڑ پاکستان کے شمال میں واقع ہیں جن کے وجود سے پاکستان کی شمالی سرحد محفوظ ہے۔ یہ پہاڑ بحیرہ عرب اور بحیرہ بنگال سے آنے والی ہواؤں کو

taleemcity.com

روکتے ہیں۔ برف باری اور بارش کا مؤجب بنتے ہیں۔ان کی چوٹیاں سارا سال برف سے ڈھکی رہتی ہیں جن سے ہمارے دریاؤں کو سارا سال پانی ملتا ہے۔ان پہاڑوں سے قیمتی لکڑی حاصل کی جاتی ہے۔ان پہاڑوں میں بہت سے صحت افزا مقام ہیں جہاں لوگ سیر وسیاحت کے لئے جاتے رہتے ہیں، جن میں مری، ایوبیہ، نتھیا گلی، وادی لیپا، سکردو، وادی سوات، کالام، وادی نیلم، باغ، ہنزہ، چترال، چالاس اور گلگت وغیرہ مشہور ہیں۔

سوال 8۔ پاکستان کا محل وقوع بیان کیجئے۔

جواب: پاکستان 23½ درجے سے 37 درجے عرض بلد شمالی اور 61 درجے سے 77 درجے طول بلد مشرق کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔اس کی مشرقی سرحد بھارت، شمالی سرحد چین اور مغربی سرحد افغانستان اور ایران سے جا ملتی ہے۔پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے۔

سوال 9۔ پیمانہ کی تعریف کریں۔

جواب: پیمانہ سے مراد وہ نسبت ہے جو نقشی فاصلوں اور زمینی فاصلوں کے مابین ہے۔مثلاً ایک انچ برائے 10 میل اس پیمانے کو یوں پڑھا جائے گا کہ ایک انچ نقشی فاصلہ برائے 10 میل زمینی فاصلہ ہے۔پیمانہ ایک خط کی مدد سے بھی ظاہر کر لیا جاتا ہے جس کو نقشے کے زیریں حصے میں کھینچا جاتا ہے۔نقشے پر کسی دو نقاط کے درمیان فاصلہ پیمانے کی مدد سے ناپنے میں مدد ملتی ہے۔

سوال 10۔ پاکستان کے موسموں کے نام تحریر کریں۔

جواب: درجہ حرارت کی بنیاد پر ہم پاکستان کے موسموں کو چار حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

1: موسم گرما۔ 2: موسم سرما۔ 3: موسم بہار۔ 4: موسم خزاں

taleemcity.com

سوالات کے مختصر جوابات (اضافی)

سوال نمبر 1: پاکستان کا پورا نام لکھیں۔

جواب: پاکستان کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے جو 14 اگست 1947ء کو آزاد ہوا۔

سوال نمبر 2: پاکستان کا رقبہ کتنا ہے؟

جواب: اس کا رقبہ 7,96,096 مربع کلومیٹر ہے۔

سوال نمبر 3: پاکستان کی مسلم اور غیر مسلم آبادی کی کیا تقسیم ہے؟

جواب: پاکستان کی 98% آبادی مسلمان ہے باقی 2 فیصد عیسائی، ہندو، پارسی، قادیانی وغیرہ بھی رہتے ہیں۔

سوال نمبر 4: پاکستان کی آبادی کتنی ہے؟

جواب: اکنامک سروے آف پاکستان 08-2007ء کے مطابق پاکستان کی آبادی 16 کروڑ 9 لاکھ (160.9 ملین) افراد پر مشتمل ہے۔

سوال نمبر 5: پہاڑ کسے کہتے ہیں۔

جواب: خشکی کے اس بلند قطعے کو پہاڑ کہتے ہیں جس کی سطح پتھریلی، ناہموار، ڈھلوان دار اور سطح سمندر سے بلندی قریباً 9 سو میٹر ہو۔ پاکستان کے پہاڑی سلسلے مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ شمالی پہاڑی سلسلے　2۔ وسطی پہاڑی سلسلے　3۔ مغربی پہاڑی سلسلے

سوال نمبر 6: خلیج فارس پاکستان کے کس سمت واقع ہے؟

جواب: پاکستان کے جنوب مغرب میں خلیج فارس واقع ہے۔ جس کے ساتھ ایران، کویت، عراق، سعودی عرب، قطر، بحرین، اومان اور عرب امارات کی حدود ملتی ہیں۔

سوال نمبر 7: پاکستان کے شمال مغرب میں کون سے ممالک واقع ہیں؟

جواب: پاکستان کے شمال مغرب میں افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیزستان ہیں جو سمندر سے بہت دور ہیں اور ان کا اپنا کوئی ساحل نہیں ہے اس لیے ان کو سمندر تک پہنچنے کے لیے پاکستان کی سرزمین سے گزرنا پڑتا ہے۔

سوال نمبر 8: شاہراہ ریشم کون سے ممالک کو آپس میں ملاتی ہے؟

جواب: شاہراہ ریشم پاکستان اور چین کو ملاتی ہے۔

سوال نمبر 9: بھارت آبادی کے لحاظ سے دنیا میں کتنے نمبر پر ہے؟

جواب: ہمارے مشرق میں بھارت کا ملک ہے جو آبادی میں چین کے بعد دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے۔

سوال نمبر 10: پاکستان کتنی اقسام کے طبعی خدوخال پر مشتمل ہے؟

جواب: پاکستان کی سطح چار اقسام کے طبعی خدوخال پر مشتمل ہے۔

1۔ پہاڑ　2۔ سطح مرتفع　3۔ میدان　4۔ وادیاں

taleemcity.com

سوال نمبر 11: پاکستان کے پہاڑی سلسلوں کے نام لکھیں؟

جواب: پاکستان کے پہاڑی سلسلے مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔شمالی پہاڑی سلسلے 2۔ وسطی پہاڑی سلسلے 3۔ مغربی پہاڑی سلسلے

سوال نمبر 12: کوہ ہمالیہ کے سلسلے کی لمبائی کتنے کلومیٹر ہے؟

جواب: برصغیر پاک وہند کے شمال میں کوہ ہمالیہ کے پہاڑی سلسلے مغرب سے مشرق کی طرف پھیلے ہوئے ہیں، جن کی لمبائی تقریباً 2430 کلومیٹر ہے۔

سوال نمبر 13: ذیلی ہمالیہ کی بلندی کتنے کلومیٹر ہے؟

جواب: ذیلی ہمالیہ کی بلندی تقریباً 900 کلومیٹر ہے۔

سوال نمبر 14: درہ لواری کن شہروں کا آپس میں ملاتا ہے؟

جواب: درہ لواری چترال اور پشاور کو ملاتا ہے۔

سوال نمبر 15: سوات اور چترال کے پہاڑی سلسلوں کے درمیان کون سے دریا بہتے ہیں؟

جواب: سوات اور چترال کے پہاڑی سلسلوں کے درمیان دریائے سوات، دریائے چترال اور دریائے پنجکوار بہتے ہیں۔

سوال نمبر 16: ترچ میر کی بلندی کتنے کلومیٹر ہے؟

جواب: ترچ میر کی بلندی 7690 میٹر ہے۔

سوال نمبر 17: کوہ قراقرم کے سلسلے کی اوسط بلندی کتنے میٹر ہے؟

جواب: اس سلسلہ کی اوسط بلندی 7000 میٹر ہے۔

سوال نمبر 18: پبی ہلز، ہزارہ اور مری کے کس سمت میں واقع ہے؟

جواب: پبی ہلز (Pabbi Hills) ہزارہ اور مری کے جنوب میں واقع ہیں۔

سوال نمبر 19: ہمالیہ صغیر کے سلسلہ کی بلندی کتنے کلومیٹر ہے؟

جواب: اس سلسلے کی بلندی 1800 میٹر سے 4600 میٹر تک ہے۔

سوال نمبر 20: نانگا پربت کی بلندی تحریر کریں۔

جواب: نانگا پربت کی بلندی 8126 میٹر ہے۔

سوال نمبر 21: کشمیر کی خوبصورت وادی پیر پنجال کن پہاڑی سلسلوں کے درمیان واقع ہے؟

جواب: کشمیر کی خوبصورت وادی پیر پنجال، ہمالیہ کبیر کے درمیان واقع ہے۔

سوال نمبر 22: K-2 کی بلندی لکھیں؟

جواب: دنیا کی دوسری بلندترین چوٹی جسکو گوڈون آسٹن یا کے۔ٹو کہتے ہیں۔اس کی بلند 8611 میٹر ہے۔

سوال نمبر 23: شوالک کے پہاڑی سلسلے کا زیادہ تر حصہ کس ملک میں واقع ہے؟

جواب: شوالک کے پہاڑی سلسلے کا مغربی سلسلہ پاکستان میں جبکہ زیادہ تر حصہ بھارت میں واقع ہے۔

taleemcity.com

سوال نمبر 24: ہمالیہ صغیر کا سب سے بلند پہاڑی سلسلہ کون سا ہے؟

جواب: پیر پنجال ہمالیہ صغیر کے سلسلہ کا سب سے بڑا یعنی بلند پہاڑی سلسلہ ہے۔

سوال نمبر 25: ہمالیہ صغیر کے سلسلے کے مشہور صحت افزاء مقامات لکھیں؟

جواب: ہمالیہ صغیر کے سلسلے کے مشہور صحت افزاء مقامات مری، ایوبیہ، نتھیا گلی وغیرہ ہیں۔

سوال نمبر 26: ہمالیہ کبیر کی اوسط بلندی تحریر کریں؟

جواب: ہمالیہ کبیر دنیا کے بلند ترین پہاڑی سلسلوں میں سے ایک ہے۔اس کی اوسط بلندی 6500 میٹر ہے جو برف سے سارا سال ڈھکا رہتا ہے

سوال نمبر 27: شاہراہ ریشم کون سے درے سے گزر کر چین تک جاتی ہے؟

جواب: پاکستان کی شاہراہ ریشم یا قراقرم اسی سلسلہ میں سے گزر کر درہ خنجراب کے راستے چین تک جاتی ہے۔

سوال نمبر 28: کوہستان ہندوکش کس سمت میں واقع ہے؟

جواب: پاکستان کے شمال مغرب میں کوہستان ہندوکش واقع ہے۔

سوال نمبر 29: شمالی پہاڑوں کے کوئی سے پانچ صحت افزاء مقامات لکھیں؟

جواب: ان پہاڑوں میں بہت سے صحت افزا مقام ہیں جہاں لوگ سیر وسیاحت کے لیے جاتے رہتے ہیں، جن میں مری، ایوبیہ، نتھیا گلی، کاغان وادی لیپا وغیرہ مشہور ہیں۔

سوال نمبر 30: کون سے ممالک تیل کی پیداوار کے لحاظ سے بہت اہم ہے؟

جواب: پاکستان کے جنوب مغرب میں خلیج فارس واقع ہے۔جس کے ساتھ ایران، کویت، عراق، سعودی عرب، قطر، بحرین، اور مان اور عرب امارات کی حدود ملتی ہیں۔یہ ممالک تیل کی پیداوار کے لحاظ سے بہت اہم ہیں اور مسلم برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔پاکستان کے ان ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات ہیں۔

سوال نمبر 31: محل وقوع کی اہمیت میں ''چین'' پر نوٹ لکھیں؟

جواب: شمالی پہاڑوں کے شمال میں چین واقع ہے۔شاہراہ ریشم پاکستان اور چین کو ملاتی ہے۔یہ پاکستان اور چین نے مل کر بنائی ہے اور ان کے مابین بہت اچھے تعلقات ہیں۔چین نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا اور پاکستان بھی چین کی دوستی پر فخر کرتا ہے۔پاکستان میں کئی ترقیاتی منصوبے چین کی مدد سے چل رہے ہیں۔دفاعی طور پر بھی چین نے پاکستان کی ہمیشہ حمایت کی ہے۔چین، پاکستان دوستی بے مثال ہے۔

سوال نمبر 32: وسطی پہاڑی سلسلوں میں کون سے پہاڑ سلسلے واقع ہے؟

جواب: 1۔ کوہستان نمک 2۔ کوہ سلیمان 3۔ کوہ کیرتھر

سوال نمبر 33: کوہستان نمک کس سمت میں واقع ہے؟

جواب: یہ پہاڑی سلسلے سطح مرتفع پوٹھوار کے جنوب میں دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان واقع ہیں۔

سوال نمبر 34: کوہستان نمک کی اوسط بلندی لکھیں؟

جواب: اس پہاڑی سلسلے کی اوسط بلندی 700 میٹر ہے۔

سوال نمبر 35: کوہستان نمک میں کون سے معدنیات پائی جاتیں ہیں؟

جواب: اس میں نمک، جپسم اور کوئلہ کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔

سوال نمبر 36: کوہستان نمک کا خوبصورت مقام کون سا ہے؟

جواب: سیکسر اس سلسلے کا خوبصورت مقام ہے۔

سوال نمبر 37: کوہ سلیمان کس سمت میں واقع ہے؟

جواب: دریائے سندھ کے مغرب میں وزیرستان کی پہاڑیاں اور دریائے گومل کے جنوب سے یہ پہاڑی سلسلہ شمالاً جنوباً شروع ہو کر پاکستان کے وسط تک جا پہنچتا ہے۔

سوال نمبر 38: کوہ سلیمان کی بلند ترین چوٹی اور اسکی بلندی لکھیں؟

جواب: اُس سلسلے کی سب سے بلندی چوٹی تخت سلیمان ہے جس کی بلندی 3443 میٹر ہے۔

سوال نمبر 39: دریا بولان کون سے سلسلے میں واقع ہے؟

جواب: کوہ سلیمان کا اہم دریا بولان ہے جو درہ بولان سے بہتا ہو دریائے سندھ سے جا ملتا ہے۔

سوال نمبر 40: کوہ کیرتھر کس سمت میں واقع ہے؟

جواب: کوہ سلیمان کے جنوب اور دریائے سندھ کے مغرب میں کوہ کیرتھر کا پہاڑی سلسلہ پھیلا ہوا ہے۔ یہ دریائے سندھ کے زیریں میدان کے مغرب میں واقع ہے۔

سوال نمبر 41: کوہ کیرتھر کے مغرب میں کون سے پہاڑی سلسلے واقع ہیں؟

جواب: اس کے مغرب میں بب اور مکران کے پہاڑی سلسلے واقع ہے۔

سوال نمبر 42: کوہ قراقرم کی سمت لکھیں؟

جواب: کوہستان ہمالیہ کے شمال میں سلسلہ کوہ قراقرم کشمیر اور گلگت میں چین کی سرحد کے ساتھ ساتھ مغرب سے مشرق کی طرف پھیلا ہوا ہے۔

سوال نمبر 43: ہمالیہ صغیر کے پہاڑی سلسلے کی سمت تحریر کریں۔

جواب: شوالک کی پہاڑیوں کے شمال اور ان کے متوازی یہ پہاڑی سلسلہ مشرق سے مغرب تک پھیلا ہوا ہے۔

سوال نمبر 44: کوہ کیرتھر کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: کوہ سلیمان کے جنوب اور دریائے سندھ کے مغرب میں کوہ کیرتھر کا پہاڑی سلسلہ پھیلا ہوا ہے۔ یہ دریائے سندھ کے زیریں میدان کے مغرب میں واقع ہے۔ کم بلند اور خشک پہاڑوں پر مشتمل ہے اور اس کے مغرب میں بب اور مکران کے پہاڑی سلسلے واقع ہیں۔ یہ پہاڑ پاکستان کے جنوب میں قاقع ہیں۔

سوال نمبر 45: کوہستان ہندوکش پر ایک نوٹ لکھیں؟

جواب: پاکستان کے شمال مغرب میں کوہستان ہندوکش واقع ہے۔ ان پہاڑوں کا بیشتر حصہ افغانستان میں پایا جاتا ہے۔ اس کی بلند ترین چوٹی ترچ میر کی بلندی 7690 میٹر ہے۔ شمال مغرب پہاڑوں کے جنوب میں بھی کچھ پہاڑی سلسلے پاکستان میں موجود ہیں جو شمالاً جنوباً پھیلے ہوئے ہیں۔

سوال نمبر 46: مغربی پہاڑی سلسلوں میں کون سے سلسلے واقع ہیں۔

جواب:
1۔ کوہ سفید کا پہاڑی سلسلہ
2۔ وزیرستان کی پہاڑیاں
3۔ ٹوبہ کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ
4۔ چاغی کی پہاڑیاں
5۔ راس کوہ کی پہاڑیاں

سوال نمبر 47: کوہ سفید کی سمت لکھیں۔

جواب: یہ دریائے کابل کے جنوب میں شمالاً جنوباً پاک افغان سرحد کے ساتھ ساتھ دریائے کرم تک پھیلا ہوا ہے۔اس کا کچھ حصہ افغانستان میں جبکہ بیشتر حصہ پاکستان میں ہے۔اس کا پھیلاؤ شرقاً غرباً ہے۔

سوال نمبر 48: کوہ سفید کی اوسط بلندی لکھیں۔

جواب: اس کی اوسط بلندی 3600 میٹر ہے۔

سوال نمبر 49: درہ خیبر کون سے پہاڑی سلسلے میں واقع ہے؟

جواب: درہ خیبر کوہ سفید میں واقع ہے۔

سوال نمبر 50: سلکارم کون سے پہاڑی سلسلے میں ہے اور اسکی بلندی بھی تحریر کریں؟

جواب: کوہ سفید کی بلند ترین چوٹی سلکارم (Silkaram) ہے جو 4761 میٹر بلند ہے۔

سوال نمبر 51: وزیرستان کے پہاڑی سلسلے کی سمت تحریر کریں۔

جواب: یہ پہاڑی سلسلہ دریائے کرم کے جنوب میں پاک افغان سرحد کے ساتھ ساتھ شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔

سوال نمبر 52: وزیرستان کے پہاڑی سلسلے میں کون سے درے واقع ہیں؟

جواب: ان پہاڑیوں میں درہ ٹوچی اور درہ گومل واقع ہیں۔

سوال نمبر 53: ٹوبہ کاکڑ کس سمت میں واقع ہے؟

جواب: وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں افغانستان سرحد کے ساتھ ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ واقع ہے جو شمال سے جنوب کی طرف چلتا ہوا کوئٹہ کے شمال پر آکر ختم ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر 54: چاغی کی پہاڑیاں کہاں واقع ہے؟

جواب: پاکستان کے مغرب میں افغان سرحد کے ساتھ چاغی کی پہاڑیاں واقع ہیں۔

سوال نمبر 55: پاکستان نے ایٹمی دھماکے کب کیے؟

جواب: پاکستان نے چاغی کی پہاڑیوں میں 28 مئی 1998ء میں ایٹمی دھماکے کیے تھے۔

سوال نمبر 56: راس کوہ کی پہاڑیاں کہاں واقع ہے؟

جواب: یہ پہاڑی سلسلہ چاغی کی پہاڑیوں کے جنوب میں واقع ہے۔

سوال نمبر 57: چاغی کے مغرب میں کون سا پہاڑی سلسلہ ہے؟

جواب: چاغی کے مغرب میں کوہ سلطان واقع ہے۔

سوال نمبر 58: وزیرستان کی پہاڑیوں پر مختصر نوٹ لکھیں؟

جواب: یہ پہاڑی سلسلہ دریائے کرم کے جنوب میں پاک افغان سرحد کے ساتھ ساتھ شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔ان پہاڑیوں میں درہ ٹوچی اور درہ گومل واقع ہیں۔

taleemcity.com

سوال نمبر59: پاکستان میں کتنی سطح مرتفع ہیں؟

جواب: پاکستان میں سطح مرتفع دو ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

1: سطح مرتفع پوٹھوہار۔ 2: سطح مرتفع بلوچستان۔

سوال نمبر60: سطح مرتفع پوٹھوار کہاں واقع ہے؟

جواب: کوہستان نمک کے شمال میں دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان سطح مرتفع پوٹھوار واقع ہے۔

سوال نمبر61: سطح مرتفع پوٹھوار کی بلندی لکھیں۔

جواب: اس کی زیادہ سے زیادہ بلندی 600 میٹر تک ہے۔

سوال نمبر62: سطح مرتفع پوٹھوار میں کون سی معدنیات پائی جاتی ہیں۔

جواب: اس میں چونا، کوئلہ اور معدنی تیل کے وسیع ذخائر پائے جاتے ہیں۔

سوال نمبر63: سطح مرتفع پوٹھوار کا مشہور دریا کون سا ہے؟

جواب: دریائے سوان اس کا مشہور دریا ہے۔

سوال نمبر64: سطح مرتفع بلوچستان کس سمت میں واقع ہے؟

جواب: یہ سطح مرتفع کوہ سلیمان اور کیرتھر کے پہاڑی سلسلوں کے مغرب میں واقع ہے۔

سوال نمبر65: سطح مرتفع بلوچستان کی بلندی لکھیں۔

جواب: اس کی زیادہ سے زیادہ بلندی 900 میٹر تک ہے۔

سوال نمبر66: سطح مرتفع بلوچستان کے شمال میں کون سے پہاڑی سلسلے ہیں؟

جواب: اس کے شمال میں ٹوبا کاکڑ اور چاغی کے پہاڑی سلسلے ہیں۔

سوال نمبر67: میدان کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایک وسیع کم ڈھلوان دار نسبتاً ہموار سطح کو میدان کہتے ہیں۔

سوال نمبر68: میدانوں کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

جواب: میدانوں کو ہم چار حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

1۔ دریائے سندھ کا بالائی میدان 2۔ دریائے سندھ کا زیریں میدان

3۔ ساحلی میدان 4۔ ریگستانی یا صحرائی میدان

سوال نمبر69: دریائے سندھ کے بالائی حصے کو پنجاب کیوں کہتے ہیں؟

جواب: دریائے سندھ کے بالائی حصے کو پانچ دریا سیراب کرتے ہیں جن میں ستلج، راوی، چناب، جہلم، اور سندھ شامل ہیں۔ اس لیے اس حصے کو پنجاب بھی کہتے ہیں۔ یعنی پانچ آب یا پانچ دریاؤں کی زمین۔

سوال نمبر70: آزادی کے وقت پنجاب کتنے حصوں میں تقسیم ہوگیا؟

جواب: پنجاب آزادی کے وقت دو حصوں میں تقسیم ہوگیا۔ مشرقی پنجاب، بھارت اور مغربی پنجاب پاکستان میں شامل ہوگیا۔

taleemcity.com

سوال نمبر 71: دو دریاؤں کی درمیانی جگہ کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: دو دریاؤں کی درمیانی جگہ کو دوآبہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 72: کوئی سے تین دوآبوں کے نام لکھیں۔

جواب: درج ذیل دوآبے بہت مشہور ہیں۔

1۔ باری دوآب 2۔ رچنا دوآب 3۔ چج دوآب

سوال نمبر 73: ''بار'' کسے کہتے ہیں۔

جواب: دریاؤں کے کناروں کے ساتھ ساتھ مٹی کی تہہ نشینی سے جو علاقہ بنتا ہے اسے ''بار'' کہتے ہیں۔ جو زراعت کیلیے بہت موزوں ہے۔ جیسے کہ نیلی بار، سانڈل اور کرانا بار وغیرہ۔

سوال نمبر 74: ''ڈیرہ جات'' کسے کہتے ہیں؟

جواب: سندھ کے مغرب کی طرف کم بلند یا دامنی میدان ہیں۔ جنہیں ڈیرہ جات کہتے ہیں۔ ڈیرہ اسماعیل خاں اور ڈیرہ غازی خاں کے علاقے اس میں شامل ہیں۔

سوال نمبر 75: دریائے کابل کون سے مقام پر دریائے سندھ سے جاملتا ہے؟

جواب: دریائے کابل، اٹک کے مقام دریائے سندھ سے جاملتا ہے۔

سوال نمبر 76: وارسک ڈیم کون سے دریا پر تعمیر کیا گیا؟

جواب: وارسک ڈیم دریائے کابل پر وارسک کے مقام پر بنایا گیا ہے۔

سوال نمبر 77: سندھ کے زیریں میدان میں کون سی فصلیں کاشت ہوتیں ہیں؟

جواب: سندھ کے زیریں میدان میں کپاس، چاول، گنا، گندم، مکئی وغیرہ کی کاشت کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 78: پاکستان کی تین بندرگاہوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ کراچی پورٹ 2۔ بن قاسم 3۔ گوادر

سوال نمبر 79: صحرائی علاقہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایسا علاقہ کہاں سالانہ بارش 250 ملی میٹر سے کم ہو صحرائی کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 80: کوئی سی پانچ وادیوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ کاغان 2۔ سوات 3۔ لیپا 4۔ چترال 5۔ ہنزا

سوال نمبر 81: علامات سے کیا مراد ہے۔

جواب: نقشے پر پہاڑ، دریا، سڑکیں اور شہر اصل حالت میں ظاہر نہیں کیے جاسکتے۔ اس طرح اور بھی بے شمار معلومات ہیں۔ جن کو علامات کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے۔ کیونکہ کاغذ پر پہاڑ، سڑکیں نہیں بنائی جاسکتیں اس لیے ان سب کو مختلف قسم کی علامات سے ظاہر کیا جاتا ہے، جیسا کہ شہر ایک نقطے سے، سڑک سرخ خط سے، دریا، پانی نیلے رنگ سے اور پہاڑ بھورے خطوط کے ساتھ ظاہر کیے جاتے ہیں۔

سوال نمبر82: پاکستان کے شمالی اور جنوبی میدانوں میں گرمی کا موسم کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب: ملک کے شمالی میدانوں میں گرمیاں مئی سے ستمبر تک رہتی ہیں۔ جبکہ جنوبی میدانوں میں گرمی کا موسم مارچ سے ستمبر تک رہتا ہے۔

سوال نمبر83: آب وہوا کی بنیاد پر ہم پاکستان کو کتنے حصوں میں تقسیم کرتے ہیں؟

جواب: آب وہوا کی بنیاد پر ہم پاکستان کو درج چار حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

1۔ پاکستان کے ساحلی علاقے
2۔ پاکستان کے میدانی علاقے
3۔ مغربی پہاڑی سلسلے
4۔ شمالی پہاری سلسلے

سوال نمبر84: پاکستان میں ہونیوالی بارشوں کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؟

جواب: بارش سال میں دو دفعہ ہوتی ہے:

1۔ مون سون کی بارش
2۔ موسم سرما کی بارش

سوال نمبر85: خطوط عرض بلد کون سے خطوط ہیں۔

جواب: خطوط عرض بلد وہ خطوط ہیں جو خط استوا کے متوازی شمالاً جنوباً پھیلے ہوتے ہیں۔ 90 ڈگری خطوط شمال اور 90 ڈگری جنوب میں واقع ہے۔

سوال نمبر86: خط استوا کسے کہتے ہیں؟

جواب: قطب شمالی اور قطب جنوبی کے وسط میں ایسا فرضی خط جو زمین کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرے اس کو خط استوا کہتے ہیں۔

سوال نمبر87: موسم اور آب وہوا کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی جگہ کی روزانہ کی موسمی کیفیت کو موم کہتے ہیں، جبکہ مقام یا ملک کی سالہا سال کی موسمی کیفیت کی اوسط کو آب وہوا کہتے ہیں۔

سوال نمبر88: کون سے میدانی علاقوں میں شدید گرمی پڑتی ہے؟

جواب: میدانی علاقے مثلاً راولپنڈی، لاہور، ملتان، کراچی اور پشاور وغیرہ میں شدید گرمی پڑتی ہے جس کے باعث ہر قسم کی سرگرمیاں متاثر ہوتی ہیں۔

سوال نمبر89: پاکستان میں گرمی کا موسم لوگوں پر کیا اثرات کرتا ہے؟ تین اثرات لکھیں۔

جواب: 1۔ پاکستان میں گرمیوں کے موسم میں ہم ہلکے کپڑوں کا استعمال کرتے ہیں۔

2۔ پانی بار بار پیتے ہیں۔

3۔ گرم خوراک میں کمی کر دیتے ہیں۔

taleemcity.com

کثیر الانتخابی جوابات (مشقی)

1: پاکستان کے جنوب میں کون سا سمندر واقع ہے؟

(الف) خلیج بنگال (ب) بحیرہ عرب (ج) خلیج فارس (د) بحیرہ قلزم

2: پہاڑ کی کم از کم کتنی بلندی ہوتی ہے۔

(الف) 500 میٹر (ب) 800 میٹر (ج) 600 میٹر (د) 900 میٹر

3: پاکستان اور چین کی سرحد کے ساتھ کون سا پہاڑی سلسلہ ہے؟

(الف) ہمالیہ (ب) شوالک (ج) کوہ قراقرم (د) کوہ ہندوکش

4: کے۔ٹو کا اصل نام کیا ہے؟

(الف) گوڈون آسٹن (ب) کیم ٹیو (ج) کانٹ ٹو (د) کارگل

5: شاہراہ ریشم کس درہ سے پاکستان کو چین سے ملاتی ہے۔

(الف) درہ خنجراب (ب) درہ خیبر (ج) درہ ٹوچی (د) درہ گومل

6: کوہستان ہندوکش کی بلند ترین چوٹی ہے۔

(الف) نانگا پربت (ب) ترچ میر (ج) ملکہ پربت (د) ایورسٹ

7: پاکستان کے جنوب میں کون سا پہاڑی سلسلہ ہے؟

(الف) ہمالیہ (ب) کوہ قراقرم (ج) کوہ کیرتھر (د) کوہ سفید

8: 28 مئی 1998ء کو پاکستان نے کس پہاڑی سلسلے میں ایٹمی دھماکے کیے؟

(الف) کوہ سفید (ب) چاغی ہلز (ج) ٹوباکاکڑ (د) راس کوہ

9: پاکستان کا کل رقبہ کتنا ہے۔

(الف) 795095 مربع کلومیٹر (ب) 896096 مربع کلومیٹر

(ج) 696096 مربع کلومیٹر (د) 796096 مربع کلومیٹر

taleemcity.com

کثیرالانتخابی جوابات (اضافی)

1۔ پاکستان کا رقبہ کتنے مربع کلومیٹر ہے

(الف) 796096 (ب) 796091 (ج) 776096 (د) 790921

2۔ پاکستان کی مسلم آبادی ہے

(الف) 90% (ب) 95% (ج) 98% (د) 99%

3۔ پاکستان براعظم کے ________ میں واقع ہے

(الف) مشرق (ب) مغرب (ج) جنوب (د) شمال

4۔ پاکستان کے جنوب میں واقع ہے

(الف) بھارت (ب) بحیرہ عرب (ج) چین (د) افغانستان

5۔ پاکستان کے شمال میں واقع ہے

(الف) بھارت (ب) بحیرہ عرب (ج) چین (د) افغانستان

6۔ پاکستان کے جنوب مغرب میں واقع ہے

(الف) خلیج فارس (ب) افغانستان ایران (ج) چین (د) بھارت

7۔ پاکستان کے مغرب میں واقع ہے

(الف) افغانستان ایران (ب) چین (ج) بحیرہ عرب (د) بھارت

8۔ شاہراہ ریشم کن دو ممالک کے درمیان ہے

(الف) پاکستان افغانستان (ب) افغانستان ایران

(ج) چین ایران (د) پاکستان چین

9۔ دفاعی طور پر پاکستان کی ہمیشہ حمایت کی ہے

(الف) افغانستان نے (ب) چین نے (ج) بھارت نے (د) ایران نے

10۔ آبادی کے لحاظ سے دنیا میں پہلے نمبر پر ہے

(الف) بھارت (ب) نیپال (ج) چین (د) سعودی عرب

11۔ آبادی کے لحاظ سے دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے

(الف) بھارت (ب) نیپال (ج) چین (د) سعودی عرب

12۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان دشمنی کی خلیج ہے

(الف) مسئلہ کشمیر (ب) جنگی ہتھیار (ج) دہشت گردی (د) بم دھماکے

taleemcity.com

13۔ پاکستان کی سطح ______ اقسام کے طبعی خدوخال پر مشتمل ہے

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

14۔ پہاڑ کی سطح سمندر سے بلندی کتنے میٹر ہو

(الف) 900 (ب) 800 (ج) 700 (د) 600

15۔ کوہ ہمالیہ پاکستان کے واقع ہے

(الف) مغرب میں (ب) شمال میں (ج) جنوب میں (د) مشرق میں

16۔ کوہ ہمالیہ کی بلندی کتنے کلومیٹر ہے

(الف) 2410 (ب) 2420 (ج) 2440 (د) 2430

17۔ ذیلی ہمالیہ کی بلندی کتنے کلومیٹر ہے

(الف) 800 (ب) 700 (ج) 900 (د) 1000

18۔ ذیلی ہمالیہ کا پہاڑی سلسلہ کون سے دریا کے مشرق میں ہے

(الف) سندھ (ب) جہلم (ج) راوی (د) چناب

19۔ ذیلی ہمالیہ کا کونسا سلسلہ زیادہ تر بھارت میں واقع ہے

(الف) مشرقی (ب) جنوبی (ج) شمالی (د) مغربی

20۔ پبی ہلز ہزارہ اور مری کے ______ میں واقع ہے

(الف) شمال (ب) جنوب (ج) مشرق (د) مغرب

21۔ پیر پنجال کس سلسلے کا بلند پہاڑی سلسلہ ہے

(الف) ہمالیہ صغیر (ب) ہمالیہ کبیر (ج) ذیلی ہمالیہ (د) قراقرم

22۔ کا یہ مختصر حصہ پاکستان میں اور باقی جنوبی ایشیا کے شمال میں واقع ہے

(الف) ہمالیہ صغیر (ب) ذیلی ہمالیہ (ج) کوہ قراقرم (د) ہندوکش

23۔ ہمالیہ کبیر کی اوسط بلندی کتنے میٹر ہے

(الف) 6500 (ب) 5500 (ج) 4500 (د) 7500

24۔ کی خوبصورت وادی پیر پنجال، ہمالیہ کبیر کے درمیان واقع ہے

(الف) مری کی (ب) ایوبیہ کی (ج) کشمیر کی (د) نتھیا گلی

25۔ نانگا پربت کی اوسط بلندی کتنے میٹر ہے

(الف) 8120 (ب) 8122 (ج) 7126 (د) 8126

26۔ نانگا پربت کونسے سلسلے میں واقع ہے

(الف) ذیلی ہمالیہ (ب) ہمالیہ صغیر (ج) ہمالیہ کبیر (د) ہندوکش

taleemcity.com

27۔ کوہ قراقرم کی اوسط بلندی کتنے میٹر بلند ہے

(الف) 7000 (ب) 6000 (ج) 5000 (د) 8000

28۔ کوہستان ہندوکش کس سمت میں واقع ہے

(الف) شمال جنوب (ب) شمال مغرب (ج) مغرب مشرق (د) مشرق شمال

29۔ ان پہاڑوں کا بیشتر حصہ افغانستان میں پایا جاتا ہے

(الف) ہمالیہ کبیر (ب) ہمالیہ صغیر (ج) کوہ قراقرم (د) ہندوکش

30۔ ترچ میر کی بلندی کتنے میٹر ہے

(الف) 7390 (ب) 7590 (ج) 7690 (د) 7790

31۔ ترچ میر کن پہاڑوں میں واقع ہے

(الف) ہندوکش (ب) قراقرم (ج) ہمالیہ (د) سوات اور چترال کے پہاڑ

32۔ سوات اور چترال کے پہاڑوں کے درمیان درہ لواری ہے جو چترال کو ملاتا ہے

(الف) ملتان سے (ب) لاہور سے (ج) پشاور سے (د) کراچی سے

33۔ سوات اور چترال کے پہاڑی سلسلوں کے درمیان کون سا دریا بہتا ہے

(الف) سندھ (ب) سوات (ج) جہلم (د) گومل

34۔ کوہستان نمک کی اوسط بلندی ہے

(الف) 700 میٹر (ب) 600 میٹر (ج) 500 میٹر (د) 800 میٹر

35۔ سکیسر کون سے پہاڑی سلسلے میں واقع ہے

(الف) کوہ کیرتھر (ب) کوہ سلیمان (ج) کوہ ہندوکش (د) کوہستان نمک

36۔ کوہستان نمک میں نمک جپسم اور _______ کے ذخائر پائے جاتے ہیں

(الف) کوئلہ (ب) چونے (ج) تیل (د) کرومائیٹ

37۔ یہ پہاڑی سلسلہ پاکستان کے وسط تک جا پہنچا ہے

(الف) کوہستان نمک (ب) کوہ کیرتھر (ج) کوہ سفید (د) کوہ سلیمان

38۔ کم بلند اور خشک پہاڑوں پر مشتمل ہے

(الف) کوہستان نمک (ب) کوہ کیرتھر (ج) کوہ سفید (د) کوہ سلیمان

39۔ اس علاقے کا اہم دریا بولان ہے

(الف) کوہستان نمک (ب) کوہ کیرتھر (ج) کوہ سفید (د) کوہ سلیمان

taleemcity.com

40۔ چوٹی تخت سلیمان کی بلندی ہے

(الف) 3445 میٹر (ب) 3443 میٹر (ج) 3343 میٹر (د) 3243 میٹر

41۔ کوہ کیرتھر کا سلسلہ پاکستان کے ______ میں واقع ہیں

(الف) جنوب (ب) شمال (ج) مشرق (د) مغرب

42۔ اس پہاڑی سلسلے کے مغرب میں بب اور مکران کے پہاڑی سلسلے ہیں

(الف) کوہ سلیمان (ب) ہندوکش (ج) کوہ کیرتھر (د) وزیرستان

43۔ اس پہاڑی سلسلے کا کچھ حصہ افغانستان میں جبکہ بیشتر حصہ پاکستان میں ہے

(الف) کوہ سفید (ب) ٹوبہ کاکڑ (ج) وزیرستان (د) چاغی

44۔ سلکارم کی بلندی ہے

(الف) 4461 میٹر (ب) 4561 میٹر (ج) 4661 میٹر (د) 4761 میٹر

45۔ کوہ سفید کی اوسط بلندی ہے

(الف) 3600 میٹر (ب) 3400 میٹر (ج) 3500 میٹر (د) 3300 میٹر

46۔ کون سا درہ پاکستان اور افغانستان کو پشاور کابل روڈ سے ملاتا ہے

(الف) گومل (ب) ٹوچی (ج) خیبر (د) سلطان

47۔ ان پہاڑیوں میں درہ ٹوچی اور درہ گومل واقع ہیں

(الف) راس کوہ (ب) وزیرستان (ج) چاغی (د) ٹوبہ کاکڑ

48۔ پاکستان کے مغرب میں افغان سرحد کے کون سی پہاڑیاں واقع ہیں

(الف) چاغی (ب) راس کوہ (ج) ٹوبہ کاکڑ (د) وزیرستان

49۔ پاکستان نے ایٹمی دھماکے کب کیے

(الف) 28 مئی 1998 (ب) 28 مئی 1999

(ج) 28 مئی 1997 (د) 28 مئی 1996

50۔ چاغی کے مغرب میں ______ واقع ہے

(الف) ہمالیہ (ب) قراقرم (ج) افغانستان (د) کوہ سلیمان

51۔ پاکستان میں سطح مرتفع ہیں

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

52۔ یہ سطح مرتفع دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان واقع ہے

(الف) سطح مرتفع بلوچستان (ب) ٹوچی

(ج) گومل (د) سطح مرتفع پوٹھوار

taleemcity.com

53- سطح مرتفع پوٹھوار زیادہ سے زیادہ بلندی کتنے میٹر ہے

(الف) 500 میٹر (ب) 600 میٹر (ج) 700 کلومیٹر (د) 800 کلومیٹر

54- سطح مرتفع بلوچستان کی زیادہ سے زیادہ بلندی ہے

(الف) 900 میٹر (ب) 600 میٹر (ج) 500 کلومیٹر (د) 400 کلومیٹر

55- ______ کی سطح بے حد کٹی پھٹی ہے

(الف) سطح مرتفع پوٹھوار (ب) سطع مرتفع بلوچستان
(ج) کوہ ہندوکش (د) سکوہ ہمالیہ

56- ایک وسیع کم ڈھلوان دار اور نسبتاً ہموار سطح کو کہتے ہیں

(الف) وادی (ب) علاقہ (ج) میدان (د) پہاڑ

57- میدانوں کو ہم کتنے حصوں میں تقسیم کرتے ہیں

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

58- دریائے سندھ کے بالائی حصے کو کتنے دریا سیراب کرتے ہیں

(الف) 4 (ب) 5 (ج) 6 (د) 7

59- پانچوں دریا______ کے مقام پر دریائے سندھ میں گرتے ہیں

(الف) مٹھن کوٹ (ب) ساگر (ج) نیلی بار (د) پنجاب

60- دو دریاؤں کی درمیانی زمین کو کہتے ہیں

(الف) ڈیرہ جات (ب) بار (ج) دوآبہ (د) تھل

61- دریاؤں کے کنارے کے ساتھ ساتھ مٹی کی تہہ نشینی سے جو علاقہ بنتا ہے اسے کہتے ہیں

(الف) ڈیرہ جات (ب) بار (ج) دوآبہ (د) تھل

62- سندھ کے مغرب کی طرف کم بلند دامنی میدان ہیں ان کو کہتے ہیں

(الف) ڈیرہ جات (ب) بار (ج) دوآبہ (د) تھل

63- دریائے کابل کون سے مقام پر دریائے سندھ سے جا ملتا ہے

(الف) مٹھن کوٹ (ب) تھر (ج) اٹک (د) جہلم

64- ایسا علاقہ جہاں سالانہ بارش 250 ملی میٹر سے کم ہو کہلاتا ہے

(الف) صحرا (ب) میدان (ج) وادی (د) ساحل

65- پہاڑوں کے درمیان اور دریاؤں کے ساتھ ساتھ علاقہ کہلاتا ہے

(الف) صحرا (ب) میدان (ج) وادی (د) ساحل

taleemcity.com

66۔ کسی جگہ کی روزانہ کی موسمی کیفیت کو کہتے ہیں

(الف) موسم (ب) آب وہوا (ج) بارش (د) سردی

67۔ کسی مقام یا ملک کی سالہا سال کی موسمی کیفیت کی اوسط کو کہتے ہیں

(الف) موسم (ب) آب وہوا (ج) بارش (د) سردی

68۔ درجہ حرارت کی بنیاد پر ہم پاکستان کو کتنے موسموں میں تقسیم کرتے ہیں

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

69۔ آب وہوا کی بنیاد پر ہم پاکستان کو کتنے حصوں میں تقسیم کرتے ہیں

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

70۔ ملک میں بارش ہوتی ہے

(الف) 2مرتبہ (ب) 3مرتبہ (ج) 4مرتبہ (د) 5مرتبہ

71۔ ______ علاقے گرمی اور پانی کی کمی کی وجہ سے ناقابل برداشت ہو جاتے ہیں

(الف) میدانی (ب) سطح مرتفع کے (ج) ساحلی (د) صحرائی

72۔ زمین یا اس کے کسی حصے کو جب کاغذ پر منتقل کیا جاتا ہے تو اسے کہتے ہیں

(الف) پیمانہ (ب) نقشہ (ج) میپ پروجیکشن (د) خطوط طول بلد

73۔ کل خطوط طول بلد کی تعداد ہے

(الف) 180 (ب) 200 (ج) 360 (د) 90

taleemcity.com

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات (مشقی)

1	ب	2	د	3	ج	4	الف	5	الف
6	ب	7	ج	8	ب	9	د		

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات (اضافی)

1	الف	2	ج	3	ج	4	ب	5	ج
6	الف	7	الف	8	د	9	ب	10	ج
11	الف	12	الف	13	ج	14	الف	15	ب
16	د	17	ج	18	الف	19	د	20	ب
21	الف	22	الف	23	الف	24	ج	25	د
26	ج	27	الف	28	ب	29	د	30	ج
31	الف	32	ج	33	ب	34	الف	35	د
36	الف	37	د	38	ب	39	د	40	ب
41	الف	42	ج	43	الف	44	د	45	الف
46	ج	47	ب	48	الف	49	الف	50	د
51	الف	52	د	53	ب	54	الف	55	الف
56	ج	57	ج	58	ب	59	الف	60	ج
61	ب	62	الف	63	ج	64	الف	65	ج
66	الف	67	ب	68	ج	69	ج	70	الف
71	د	72	ب	73	ج				

taleemcity.com